ایّامِ مکتب

احوالِ لذّتِ بال آزمائی

مئی ۲۰۱۹ء

EDITORIAL

As editors, we would like to apologize for the delay in this edition of the newsletter. This was our first year of publication, and we are still going through teething problems. We are confident that next year, we will be better prepared and more organized.

There has been so much happening this year worth highlighting: the O Level Program, First Lego League, the Inter-School Math Olympiad, the International Kangaroo Mathematics Competition, the renovation of our computer lab and jungle gym, celebrations of Faiz and Allama Iqbal, readings of Ghalib's letters, inception of the interhouse cricket tournament, hockey matches with COMSATS, the construction of classes for future grades and the initiation of student-led clubs. The newsletter was also introduced this year through which students communicate with the school community. The reader will find details of many of these initiatives in this newsletter. We are quite confident that the new wooden jungle gym (probably unique in Pakistan) will be a great hit with the Junior School students next year. Similarly, the clubs, despite some initial hiccups, have really taken off. The best parts of the clubs is that while these are faculty-mentored, these are exclusively run by students. This encourages students to take initiative and accept responsibility for their own actions. The Maktab administration and all the students, teachers and staff involved in these activities should be appreciated for their efforts to bring positive changes to Maktab.

While there have been many betterments, there is one grievance that we have against the school administration: excessive homework. It is suggested that the administration should seriously think of a plan for next year which moderates the amount of homework students receive. After all we are humans! We would like to note that the editors of the previous newsletter also made a similar request. We are still awaiting a proper response from the administration! Hopefully, this future change will allow students to absorb academic material better and reduce their stress. The result will be a happier student community.

Various middle-schoolers, having played hockey on the astroturf, also complain of the school ground's conditions. The administration is requested to organize an effort to improve the hockey fields by leveling the ground and regularly monitoring the amount of grass there.

مدیراعلیٰ: منیب عرفان چودھری جماعت نہم
مدیرمعاون: حارث احمد جماعت ہشتم

Annual Preschool Presentation

On Saturday, April 6th 2019, Maktab held its Annual Preschool Presentation on "Space Fun".

The guest of honour was Ms. Syeda Rosy Rizvi, a renowned educationist. Parents and guests attended the much awaited event and witnessed brilliant performances by the well prepared and eager young preschoolers.

The students confidently portrayed different astronomical objects such as stars, black holes, comets, etc. This they did while wearing the fabulous costumes the preschool teachers had made with skill and dedication. The children, as young as two years old, said their lines in front of a large audience without hesitation

The successful event came to an end amid the thunderous applause by the audience. They were full of praise for the hard work of both teachers and students. The spectators thoroughly appreciated the efforts of the school for providing an opportunity to come on stage to every single preschooler.

In the end, Head of School, Mrs. Irfan Chaudhary, addressed the audience and thanked them on the school's behalf for attending the event. Chairman Board of Advisors, Dr. Mrs. A.R. Chaudhary, presented a shield to Ms. Syeda Rosy Rizvi, who addressed the audience. She commended the school for its focus on public speaking activities that would make our younger generation future leaders of the world.

Editors

Maktab Participates in the First Lego League

"Now I will announce the teams that will go on to the National competition, Team Maktab Mindstorm Masters (MMM) and Maktab Intrepid Team (MIT)". The Auditorium was filled with shouts of "Maktab! Maktab! Maktab". Both Maktab teams had qualified for the nationals in Islamabad with flying colours.

First Lego League (FLL) is an international robotics competition with 40,000 teams in 98 countries competed this year. It is about solving problems related to the specific theme of the year while staying true to the FLL core values. For the first time, Maktab, with Dr. Bilal Zafar's aid took part in FLL's 30th annual session. Dr Bilal Zafar, a PhD from Southern California University and currently working as an associate professor at UCP, had volunteered to be the coach for both the Maktab teams.

There were two teams that participated on behalf of Maktab. We were provided with Lego EV3 kits and an INTO ORBIT mission table. Extremely excited, we started work in September.

We prepared for the competition for nearly five months straight, by spending our Friday afternoons and Saturdays at Maktab. In between pizza and biryani breaks, we learnt EV3 robot coding and building, how to research on our project topic and how to follow the FLL Core Values. By January, a month before the regional competition, both teams had built their robots, made their core values posters and had prepared their project presentation. We then practiced for the event which was to be held at the University of Central Punjab.

Initially, everyone was nervous at the event, but everything went smoothly as we worked calmly

Faculty Advisors: Mr. M. Shoaib, Ms. L. Zeeshan, Ms. I. Hassan

شمارہ نمبر۲

تقریب تقسیم انعامات

حسبِ روایت "مکتب" نے سال ۲۰۱۸ء-۲۰۱۹ء کے سلسلے میں سالانہ تقریبِ تقسیمِ انعامات کا انعقاد ۲۳ فروری ۲۰۱۹ء ہفتے کے دن کیا۔ اس تقریب کا آغاز صبح نو بجے ہونا طے پایا تھا، اسکول انتظامیہ نے اسکول کو بہت خوبصورت انداز سے سجایا تھا۔ والدین مقررہ وقت پر پہنچنا شروع ہو گئے، میں خود بھی استقبالیہ ٹیم کا حصہ تھا۔ کھیلوں کی سرگرمیوں کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا گیا۔ جس کے بعد پلے گروپ سے جماعت سوم تک کے طلباء نے خوبصورتی سے پی ٹی پیش کی۔ حاضرین چھوٹے چھوٹے بچوں کی اس کوشش کو تالیوں کی صورت میں سراہتے رہے۔ اس حصے کے دوسرے مرحلے میں پلے گروپ سے جماعت سوم تک کے طلباء کی دوڑوں کے

مقابلے ہوئے جس میں بہت ہی دلچسپ مناظر دیکھنے کو ملے۔ ہر دوڑ کے پہلے تین فاتحین کو انعامات دیئے جانے تھے، جس پر کچھ بچے افسردہ اور روتے ہوئے بھی میدان سے گئے کہ ہمیں انعام نہیں ملا۔ اختتام پر تمام شرکاء کو اسکول کے مرکزی احاطے میں تشریف لے جانے کا کہا گیا جہاں تقریبِ تقسیمِ انعامات ہونا تھی۔

دوسری جانب اسکول کے مرکزی احاطے میں جماعت ہفتم، ہشتم اور نہم کے طلباء نے طبلے اور پیانو پر کئی ملی نغموں کی دھنیں بجا کر حاضرین کو محضوظ کیا۔ مہمانِ پنجاب کی خاتون اول مسز پروین سرور کی آمد کے فوراً بعد تقریب تقسیمِ خصوصی انعامات کا آغاز کیا گیا۔ مسز عرفان اللہ چودھری نے سال ۲۰۱۸ء-

۲۰۱۹ کے دوران جہاں مکتب کی کامیابوں کا ذکر کیا وہیں اس دوران پیش آنے والی مشکلات کا بھی ذکر کیا۔ مہمان خصوصی نے جدید نظامِ تعلیم کی اہمیت اور مکتب کی کوششوں کو سراہا۔ تمام طلباء بے چینی سے اسٹیج پر اپنی باری کے منتظر تھے۔ غیر نصابی سرگرمیوں میں جونیئر اسکول میں سب سے زیادہ انعامات فیسحہ بتول نے اور ہائی اسکول میں منیب عرفان چودھری نے حاصل کیے۔

تعلیمی کارکردگی کی بناء پر بہترین طلباء کا اعزاز زویہ جمال، احمد بن عاصم، مبین عرفان چودھری اور منیب عرفان چودھری کو ملا۔ کھیلوں کے مقابلوں میں سب سے زیادہ تمغے محمد عدن، فصیح الرحمن اور لڑکیوں میں فاطمہ ندیم حاصل کرنے میں کامیاب ہوئیں۔ اب باری تھی تین ٹرافیوں کی تو یہاں جونیِئر اور مڈل اسکول میں کرکٹ ٹورنامنٹ کی دونوں ٹرافیاں رومی ہاوس نے اپنے نام کیں۔ ہاکی کے مقابلوں میں جونیِئر اسکول کے مقابلوں میں بھی فتح رومی ہاوس کی ہوئی مگر مڈل اسکول میں ہاکی کی ٹرافی ہیثم ہاوس نے اپنے نام کی۔ اب سب کی نظریں عنایت اللہ چیلنج کپ کی ٹرافی پر تھی کہ آخر وہ کس ہاوس کے نصیب میں ہو گی۔ اعلان ہوا تو پتا چلا کہ پچھلے سال کی طرح اس بار بھی یہ ٹرافی ہیثم ہاوس ہی نے حاصل کی ہے۔ آخر میں چائے اور دیگر لوازمات کے ساتھ مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ **عبد اللہ شفقت (جماعت نہم)**

میرا پہلا تجربہ----------

میری زندگی میں پہلی بار مجھے آسٹر وٹرف پر کھیلنے کا موقع ملا، اور یہ صرف اور صرف "مکتب" کی وجہ سے ممکن ہوا۔ کامسیٹ یونیورسٹی کی ٹیم کے ساتھ سکول میں کھیلنے کے بعد ہمیں بتایا گیا کہ اب ہم لاہور کے ایک مشہورا سٹیڈیم میں آسٹر وٹرف پر کھیلنے جائینگے۔ یہ سُن کر جماعت ہفتم، ہشتم اور نہم کے طلباء کے چہرے خوشی سے کھل گئے۔ ٦، اپریل ۲۰۱۹ء ہفتے کے دن مکتب کے طلباء جوہر ٹاون اسٹیڈیم میں پہنچے۔ ہم سب بہت پُرجوش تھے۔ وہاں پہنچنے پر ہمیں آسٹر وٹرف پر کھیلنے سے متعلق کچھ مفید معلومات مہیا کی گئیں۔ پھر میچ کھیلا گیا اور مکتب کی ٹیم ۱-۲ کے گول کے فرق سے فاتح قرار پائی۔ یہ ایک بہت ہی منفرد تجربہ تھا، بے شک یہ مکتب کی وجہ سے ہی ممکن ہوا کیونکہ یہی لاہور کا ایک ایسا اسکول ہے جہاں کھیل کو بہت سنجیدگی سے لیا جاتا ہے اور بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت کے لئے اس کی اہمیت کو سمجھا جاتا ہے۔ میں تمام بچوں کی جانب سے "مکتب انتظامیہ" کا شکر گزار ہوں جس نے ہمیں اتنے بڑا موقع فراہم کیا

ہاکی میچ

۱۹ فروری ۲۰۱۹ء کو مکتب اسکول میں ہاکی ٹورنامنٹ منعقد کیا گیا، یہ مقابلے ۲۱ فروری کو ہونا تھے مگر موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے پہلے کروا دیئے گئے رومی اور الہیثم ہاوس کے مابین یہ مقابلے ہونے تھے ان کی بناء پر فاتح ٹیم کے پوائنٹس ہاوس کی مجموعی فتح میں بھی شامل کیئے جانے تھے اس لیئے دونوں ہاوسز بہت جان توڑ محنت کر کے مقابلہ جیتنا چاہتے تھے۔ ایک ہفتہ پہلے ہی ٹیم کے کھلاڑیوں کی پوزیشنوں اور کپتانوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا تھا، رومی ہاوس کی جونئیر اسکول کی ٹیم کی کپتان فیسحہ بتول اور مڈل اسکول کی کپتان عائشہ فرخ تھیں، جبکہ مڈل اسکول میں رومی ہاوس کی سربراہی فصیح الرحمن اور ہیثم ہاوس کی سربراہی منیب عرفان چوہدری کر رہے تھے۔ سب سے پہلے رومی ہاوس نے ایک گول کیا جس پر ہیثم ہاوس کے بچوں نے بھی کافی جوش و جذبے کا مظاہرہ

کرتے ہوئے میچ کے پہلے حصے کے آخری تیس سیکنڈ میں گول کر کے سکور برابر کر دیا۔ کھیل کو دوسرا حصہ بہت سنسنی خیز تھا۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑی فتح کو یقینی بنانے کے لئے مزید گول کرنے کی کوشش کر رہے تھے، کیونکہ اس میچ کی

کامیابی کی بناء پر فاتح ہاوس قرار پانا تھا۔ آخری مرحلے میں طلحِہ نے ہوشیاری سے ایک گول کر کے جیت اپنے نام کی۔ الہیثم ہاوس کے خوشی کی انتہا نہیں تھی کیونکہ وہ لگاتار دوسری دفعہ فاتح ہاوس قرار پائے تھے۔ جبکہ رومی ہاوس کے بچے تھوڑے اداس لیکن مطمئن تھے کہ انہوں نے اچھا مقابلہ کیا۔ آخر میں جونئیر اسکول کا میچ ہوا جس میں رومی ہاوس نے شاندار کھیل کا مظاہرا کر کے ایک کے مقابلے میں چار گول سے فتح حاصل کی۔ اگرچہ مجموعی طور پر ہیثم ہاوس فاتح تھا لیکن رومی ہاوس کے بچے اس بات پر قدرے خوش نظر آرہے تھے کہ چلو ایک ٹرافی ہی سہی کامیابی تو ملی

ماہم ملک (جماعت ششم)

کرکٹ میچ کا آنکھوں کا حال

مکتب نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کو ایک جیسی اہمیت دیتا ہے، جس کے لئے کرکٹ اور ہاکی کے مقابلوں کا بھی انعقاد کیا گیا، طے شدہ پروگرام کے مطابق طلباء کو اطلاع کر دی گئی تھی کہ جونئیر اسکول اور مڈل اسکول میں دونوں ہاوسز کے درمیاں میچ کھیلے جائیں گے۔ مگر مقررہ دن خراب موسم کی وجہ سے میچ اس دن نہ ہو سکا۔

اس سلسلے میں ہمیں دوبارہ میچ کے لئے ہفتے کے دن نو بجے بلایا گیا۔ اب انتظار تھا تو اس بات کا کہ پہلے جونئیر اسکول کا میچ ہو گا یا مڈل اسکول کا پھر آخر کار پتہ چلا کہ مڈل اسکول کا میچ پہلے ہو گا، ہم سب بہت پُرجوش تھے اور اپنے اپنے ہاوسز کے لئے دعا گو تھے۔ میچ شروع ہوا تو بچے اپنے اپنے ہاوس کے کھلاڑیوں کا جوش گرمانے کے لئے ان کے نام پُکار پکار کر ان کی حوصلہ افزائی کر رہے تھے

ٹاس جیتنے کے بعد رومی ہاوس سے عبد اللہ اور فصیح بلے بازی کے لیئے میدان میں اترے، سب کھلاڑیوں نے جیتنے کے لئے بہت کوشش کی مگر رومی ہاوس کو فصیح کے آوٹ ہونے کا بہت افسوس تھا۔ ہیثم ہاوس کی باری آنے پر یوسف، طلحہ، ایمن، اور رمشاء نے عمدہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اس طرح مڈل اسکول کا میچ ۴ دوڑوں کے فرق سے رومی ہاوس جیت گیا، جونیئر اسکول کے میچ کا آغاز بھی انتہائِ پُرجوش انداز میں شروع ہوا۔ ہیثم ہاوس کی طرف سے احمد اور عائشہ نے بلے بازی کا آغاز کیا۔ احمد، عائشہ، آمنہ اور عانش نے خوبصورت کھیل کا مظاہرہ کیا۔ سخت مقابلے کے بعد یہ میچ بھی رومی ہاوس جیت گیا، جس پر رومی ہاوس بہت خوش تھا، تمام کھلاڑیوں نے اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک دوسرے سے ہاتھ ملایا۔ عائشہ فرخ (جماعت پنجم)

with determination. Our are hard work paid of and the teams finished second and third.
We reinforced our robot and posters, with the help of Sir Khalid Hussain, Ms. Nimra Ahmed and Ms.

Raheela Qaisar. Ready to compete in the nationals, we all set off for Islamabad. Some students came with their parents while others chose the transport that the school had arranged.
Sadly, at Islamabad we did not qualify for the international competition. Yet, we did not leave with a heavy heart. Instead of disappointment, we were proud. As we high-fived each other and shook each other's hands, we left with heads held high. A very fun game of Uno was later played by the team members on the way back to Lahore amid much laughter.
A few weeks later, we were informed that we had made it to the internationals to be held in Lebanon. Unfortunately, due to multiple issues, we were unable to participate in the internationals of the FLL. Something worth noticing is that all the FLL participants worked independently with minimum interference from adults. Our coach and our mentor were just there to guide us, rather than to do the work for us, unlike like almost every other competing FLL

team. Also, each and every participant, may he or she be young or shy, was given a fair share of the work. Everyone was given a chance to program and build robots.
Another thing worth noting is that FLL has indeed been a very time consuming taking activity. However the many smiles, high-fives, jokes, laughter, pizzas and biryanis have made it into a memorable event.
In the end we would like to quote our coach, Dr. Bilal Zafar who had this to say just before the results were announced:
"What I am most proud of was that we reached here while playing with the right spirit. Kids did all the work, they learned much more than robotics and they competed with intensity but with grace. We will probably come up short but that must not take away from what they achieved… It was an honor working with these kids. There was never a dull moment! "
Mubeen Irfan Chaudhary (Grade VII)
Fasih-ur-Rehman (Grade IX)

Trip to the Lahore Zoo

In November 2018, Maktab organized a trip for Grades I, II and III to the Lahore Zoo. All the younger children were excited and were looking forward to it. For more than a week, little was talked about but the upcoming trip. At last, the much-awaited day came. In what was supposed to be lines, the enthusiastic children entered the arranged transport haphazardly. The chattering children enjoyed their ride to the zoo.
The wide-eyed students viewed the various animals, ranging from giraffes to crocodiles. As they passed by the vacant elephant area, many of the children, noted the absence of the much-loved elephant Suzi, who had died more than a year ago. After visiting more animals, including the spectacular rhinoceros, everyone took a break and had lunch.
The children came to the lions' cages, where food had just been given. One of the mighty lions, with fierce yellow eyes, looked up from his food and roared loudly in the children's direction. This caused much energy in the crowd as many of the children tried to match the magnificent beast's sound but were unsuccessful. However, they did give the surrounding spectators a hearty laugh. Finally, it was time for the students to go. The tired children left the zoo with many stories to tell about their trip.

Huzaifa Irfan (Grade IV)

Urdu Poetry Recitation by Younger Grades

Grades I, II and III recited Urdu poems in December 2018 in front of an audience of Grades IV, V and VI. The poems were by famous poets like Allama Iqbal and Ismail Merathi. The children tried their best. However, for most of the children it was their first experience of publicly reciting Urdu poetry. Hence, there were quite a few mistakes made by the children. Overall we all had fun, and young children experienced something unique. This activity boosted their confidence, improved their Urdu and helped them learn about famous poets. After all, a journey of a thousand miles begins with a single step.

Muhammad Adan (Grade V)

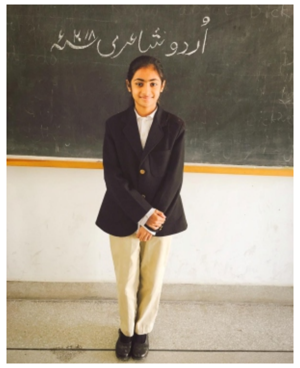

Races at Maktab

Maktab's annual short-distance and middle-distance races were held on the 17th of January 2019 and the annual cross country was held on the 28th of January 2019. The competition was tough and both houses really wanted to win. This is because the races account for seventeen percent of the points for the Inayat Ullah Chaudhary Challenge Cup. The students had practiced for months to achieve their fitness goals. Finally, as legs ached and spirits soared, the big day came.
On the 17th of January, 2019 three types of races were held: 100m, 400m and the 4X400 relay race. First, the Middle School 400m race was held, in which Fasih-ur-Rehman of Grade IX came first in the boys' race and Fatima Nadeem of Grade VIII came first in the girls' race. In Junior School, Muhammad Adan of Grade V was the winner. Fatima Nadeem and Fasih-ur-Rehman won the 100m races of Middle School. In Junior School, Fabeeha Batool of Grade V managed to secure first place. Rumi House had won all six races!
Finally, the relay races were held. Haytham lost in both. As Rumi had been significantly behind Haytham in house points, Rumi rejoiced for they had made use of the opportunity. Friends shook hands, high-fived and celebrated. Better luck next time, Haytham House!
Then came the cross-country on the 28th of January. The cross-country is a race quite different from the other races. The Junior School competitors had to run six rounds of the school, the Middle School girl competitors had to run eight rounds and the Middle School boy competitors had to run ten rounds. The Middle School cross-country was held first, in which Rumi House won both contests. This happened despite the fact that both the winners of the cross-countries came from Haytham House: Fatima Nadeem of Grade VIII and Muneeb Irfan Chaudhary of Grade IX. Once more, Rumi House emerged victorious in the Junior School cross-country. Muhammad Adan of Grade V secured the first position.
To conclude, the races were an amazing victory for Rumi House, for Rumi won all of the eleven races. This lessened Haytham's lead (of points for the House Cup) and made the competition for the House Cup much tighter.

Maham Malik (Grade VI)

The Inter-School Math Olympiad and International Kangaroo Math Competition

This year we participated in two mathematics competitions. In both the competitions, Maktab students performed spectacularly well.
The first competition was the Inter-School Math Olympiad held at Pak Turk, Raiwind Road. Many students from Grades V-VIII competed in the Inter School Math Olympiad (ISMO). They all worked hard with Mr. Shoaib Majid to prepare for the event. The participants stayed afterschool and came on Saturdays to give mock ISMO exams.
At last, the event was held on the 24th of November, 2018. Mr. Shoaib Majid and Ms. Fatima Nabeel took the participants to Pak Turk for the exam. When the results were announced, the Maktab Community found out that two of its students, Mubeen Irfan Chaudhary of Grade VII and Muhammad Adan of Grade V won positions in Lahore. Muhammad Adan got 13th position in Pakistan and 4th position in Lahore. Mubeen Irfan Chaudhary secured 11th position in Pakistan and 3rd position in Lahore. This is a big achievement for our school as it is the first time Maktab has taken part in a competition in another institute and has won. ISMO has been a great success for Maktab and we hope that it will inspire students to make the Maktab Community proud.
Maktab also participated for the first time in International Kangaroo Mathematics Competition. This competition is held in more than forty countries. In Pakistan nearly a hundred thousand students participated in this competition. Out of the thirty-six Maktab participants, amazingly fifteen were awarded medals or prizes. Muneeb Irfan Chaudhary stood 3rd in Pakistan, while Mubeen Irfan Chaudhary secured 8th position in Pakistan in their respective age categories.
Mr. Shoaib Majeed, Miss Sadia Asad and Mrs. Shehla Khawaja our mathematics teachers, supported us throughout these competitions. We are deeply grateful to them for their dedication and hard work.

Muhammad Adan (Grade V)

The Annual Plays

Beware! Beware! A group of ugly witches have taken over Maktab's stage! The backstage wall has turned into a Chocolate factory, and Oompa Loompas are roaming around! What is happening, you ask? The annual plays!
In late October 2018, we received the exciting news that the annual plays were about to happen: Charlie and the Chocolate Factory by Roal Dahl for Grades IV-VI and Shakespeare's Macbeth for Grades VII-IX. The auditions were held, in which everyone got

a role, and often their wanted one. The moment the role list was posted on the office notice board, everyone started to prepare: Sir Farhan Iqbal taught Grades I-III new songs for both the plays, students started bringing in their costumes, Ms. Mehak Sabih, Ms. Raheela Qaiser and Ms. Falaq Naz worked with extreme care and dedication on the set. And above all, we practiced.
We work day after day for weeks, with Ms. Irfan Chaudhary guiding Middle School, Ms. Laila Zeeshan and Ms. Sabih helping Grades 4-6 and Sir Iqbal instructing the singing of Grades I-III. The scripts for the plays for Macbeth and Charlie and the Chocolate Factory were edited by Ms. Chaudhary, Ms. Zeeshan and Ms. Sabih, a feat which required great effort. After weeks of preparation, finally, the day came.
Crowds of parents and guests filled up into the seats inside the Auditorium. Most children were nervously pacing outside the auditorium, while others were totally relaxed as they played cards with friends. The event begun with the recitation of the Holy Quran. After a brief introduction to the plays, Charlie and the Chocolate Factory began. The props, the costumes, the music and the carefully designed backdrop, fitted perfectly with the mood of the jolly play. And at the end, the audience applauded loudly, with much cheering. It was then Middle School's turn. Macbeth opened with the famous scene of the Three Witches. The play went wonderfully. Its gloom, as Macbeth turned to evil, had a powerful effect on the audience. The annual plays ended with the superb last scene in which the evil Macbeth crumbled at the hands of Macduff.
At the end our chief guest, Mr. Saleem Kashmiri, ex-headmaster Aitchison College, congratulated all the actors and the people who had worked on the play. He was especially appreciative of the amazing way the children had performed Macbeth. Then Mrs. Irfan Chaudhary came on the stage and thanked Mr. Kashmiri and all the teachers whose hard work made the students' fabulous performances possible.

Mubeen Irfan Chaudhary (Grade VII)

میری کہانی

میں آج ایک تناور درخت بن چکا ہوں مگر میری زندگی کی ایک لمبی کہانی ہے، ایک سو پچاس سال پہلے انگریزوں مجھے لاہور نہر کے ساتھ لگایا۔ اس وقت میرے جیسے کئی اور بیج بھی لگائے گئے جو مختلف نسلوں سے تعلق رکھتے جیسے کہ دیسی، لنگڑا، انور رٹول، سفید چونسا، کالا چونسا اور خدا جانے کون کونسے۔ وہاں میں ایک اکیلا نہیں تھا میرے چچا، ماموں، خالہ، پھوپھو، بہن، بھائی اور خاندان کے سب لوگ بھی اس جگہ لگائے گئے تھے۔ میں ایک دیسی آم کا پیڑ ہوں، جب میں چھوٹا تھا تو پرندوں سے باتیں کرتا تھا، کوَا بہت ہی غیر مہذب پرندہ ہے آپ کی بات کاٹ کر کائیں کائیں کرنا شروع کر دیتا ہے، ہُدہُد بہت ہی مغرور پرندہ ہے جو ہر وقت اپنی خوبصورتی کے گن گاتا رہتا ہے۔ چڑیا بہت نفیس پرندہ ہے ہماری بیماری سے بہت پریشان ہو جاتی ہے کہ کہیں وہ بھی بیمار نہ ہو جائے، میں اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلتا تھا ہم مقابلہ کرتے تھے کہ کون تیزی سی ہلتا ہے، اس پر ہمارے والدین ہمیں بہت سختی سے منع کرتے تھے کہ ہماری جڑیں کمزور ہو جائیں گی۔ میں نے کبھی کبھار انسانوں سے بھی باتیں کرنے کی کوشش کی مگر وہ اس ہوا سمجھتے تھے۔ ہم دوست ایک دوسرے کو مشورے دیتے تھے کہ کیسے جڑیں مظبوط کی جائیں کیسے اپنی شاخوں کو پھیلایا جائے۔ شہر کی خوبصورتی کو بڑھانے اور بڑھتی آبادی کی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے جب سڑکوں کو کشادہ کرنے کا ارادہ کیا گیا تو میرے سارے خاندان کو کاٹ دیا گیا، میں کم عمری کی وجہ سے بچ تو گیا مگر تنہائی میرا مقدر بن گئی

مبین عرفان چودھری (جماعت ہفتم)

آم کا پیڑ

دس سال پہلے کی بات ہے میں ایک بیج تھا پھر ایک دن ایک بچہ اپنے والد کے ساتھ آیا اور مجھے خرید لیا۔ میں خوش تھا کہ اب کھلی فضاء میں زندگی گزاروں گا۔ کچھ دنوں بعد مجھے مٹی میں دبا دیا گیا، ہر روز وہ پانی دیتے مجھے انکا خیال رکھنا بہت اچھا لگتا تھا۔ میں جلد از جلد بڑا ہونا چاہتا تھا، کچھ مہینوں بعد بیج سے پودا پھوٹنے لگا۔ کچھ عرصے میں میں ایک پودا بن گیا مجھے لگتا تھا اب وہ چھوٹا بچہ فیصل بھی میرے ساتھ ساتھ بڑا ہو رہا تھا، سردیوں کی ہوائیں چلنے لگیں تو میرے پتے جھڑنے لگے، مجھے لگا میں بوڑھا ہو گیا ہوں، اور اب دوبارہ مجھ پر ہریالی نہیں آئے گی، مگر میرا غم، خوشی میں تبدیل ہو گیا جب بہار کا موسم آتے ہی میری رونق بحال ہو گئی۔ بہار کا موسم آتے ہی مجھ پر پھل آنے لگا تو میں بہت پریشان ہو گیا کہ مجھے کوئی بیماری ہو گئی ہے۔ میں مرجھا جاوں گا۔ فیصل کی امّی نے مجھے دیکھا تو خوشی کے مارے چلانے لگیں،۔ گھر کے تمام افراد پھل پکنے کا شدت سے انتظار کر رہے تھے، پھل پکنے پر فیصل میری مظبوط ٹہنیوں کے سہارے چڑھ کر پھل توڑتا۔ اب میں بڑا ہو چکا ہوں فیصل اور اس کے گھر والے آج بھی میرا اُسی طرح خیال رکھتے ہیں۔ میں خوش ہوں کہ میں فیصل کے گھر میں ہوں جو میرا خیال رکھتے ہیں اور میں بھی انہیں زیادہ سے زیادہ پھل دے کر ان کا خیال رکھتا ہوں

رمشا مامون (جماعت ہفتم)

Table of Winners

Here is the table of winners of co-curricular activities held at Matkab during January 2019 to April 2019.

Competition	Language	Junior School Individual	Middle School Individual	Junior School House	Middle School House
Essay Writing	English	M. Adan	Muneeb Irfan Ch.	Haytham	Haytham
	Urdu	Ahmad Bin Asim	Rimsha Mamoon	Haytham	Haytham
Debating	English	Ahmad Bin Asim	Muneeb Irfan Ch.	Haytham	Haytham
	Urdu	Fabeeha Batool	Fasih Ur Rehman	Rumi	Haytham
Poetry Recitation	English	Fabeeha Batool	Mubeen Irfan Ch.	Rumi	Rumi
	Urdu	Fabeeha Batool	Muneeb Irfan Ch.	Haytham	Haytham